

کریمی لیئر سے متعلق معیار کا نفاذ

Posted On: 23 MAR 2017 5:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 23 مارچ / یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کے ذریعہ کوئی سروس ایلوکیٹ (تعیینات کرنا) کرنے کے لئے امیدوار کے نام سفارش کئے جانے کی صورت میں اس کے نام پر حکومت کی ان سروسز میں سے کسی ایک کو ایلوکیٹ کرنے پر غور کیا جاتا ہے جس میں امیدوار نے اپنی دلچسپی ظاہر کی ہو بشرطیکہ وہ دیگر شرائط و ضوابط پر کھرا اترتا ہو۔ جس میں میڈیکل فٹنیس، سول سروسز ایکزامینشین رولز کے مطابق ریزرویشن حاصل کرنے کی اس کی اہلیت وغیرہ شامل ہیں۔ مزید برآں وہ آسامیاں جو کہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) امیدواروں کے لئے محفوظ ہیں وہ او بی سی (نن کریمی لیئر) ریزرویشن حاصل کرنے کے اہل امیدواروں کے ذریعہ پُر کی جاتی ہیں۔

اندرا ساہنی مقدمہ سے متعلق اپنے فیصلے میں سپریم کورٹ نے کریمی لیئر سے او بی سی سے تعلق رکھنے والے وہ گروپ یا طبقات مراد لیا تھا جو ریزرویشن کے دائرہ سے باہر ہیں۔ مزید برآں او بی سی میں سے کریمی لیئر کا تعین کرنے کے لئے معیار 8 ستمبر 1993 کو جاری کئے گئے کو ایم سے متعلق شیڈول میں دیئے گئے - مذکورہ شیڈول کے چھٹے زمرے میں کریمی لیئر کے تعین کے لئے جہاں آمدنی و غیرہ کا ذکر کیا گیا ہے اس میں آمدنی کی جو حد مقرر کی گئی ہے اس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاتی رہتی ہے۔ فی الحال اس کے لئے مقررہ حد 6 لاکھ روپے سالانہ ہے جس کا تعین عملہ و تربیت کے محکمے نے 27 مئی 2013 کو جاری کئے گئے اپنے او ایم (آفس میمورینڈم) میں کیا تھا۔

یہ اطلاع عمل، عوامی شکایات و پنشن اور وزیراعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج راجیہ سبھا میں جناب دیویندر گوڑ ٹی کلک ایک سوال کے تحریری جواب میں دی۔

م-ن-م-ج-

UNO-1374

